سوال

(985) عارضی رہائش کی صورت میں نمازِ قصر کا حکم کیا ہوگا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نمازِ سفر کی حضورﷺ نے مدینہ منورہ میں چار رکعت اور ذوالحلیفہ میں دو رکعت ادا کیں۔ لیکن حضورﷺ کا منزل مقصود تو خانہ کعبہ تھا۔ اس کے علاوہ کوئی مصدقہ خبر کہ حضور نے تین میل یا تین فرسخ پر سفر کی نماز ادا کی اور ان کا منزل مقصود بھی اتنا ہی فاصلہ ہو۔ (صحیح مسلم، بابُ التَّلبِیَةِ وَصِفَتِهَا وَوَقتِهَا، رقم: ۱۱۸۴)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح مسلم میں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اﷺ جب تین کوس یا تین فرسخ (نو کوس) نکلتے یعنی سفر کرتے تو دوگانہ پڑھتے۔

''فتح الباری'' میں اس حدیث کے بارے میں وارد ہے کہ یہ حدیث اس بارے میں بہت صحیح اور بہت صریح ہے۔ ہمارے شیخ محدث روپڑی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: میری تحقیق بھی یہی ہے کہ یہ حدیث فیصلہ کن ہے۔ پھر فرماتے ہیں: کہ اس لیے اس پر مسئلہ کی بناء رکھنی چاہیے۔ مگر چونکہ اس حدیث میں تین کوس اور نو کوس شک کے ساتھ آیا ہے، اس لیے احتیاطاً نو کوس پر دوگانہ پڑھنا چاہیے، کیونکہ نو کوس میں تین کوس آجاتے ہیں۔ (فتاویٰ اہل حدیث: ۲/۲۴۸)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ:798

محدث فتویٰ